LGfL DigiSafe®

URDU TRANSLATION of the Department for Education statutory guidance for schools and colleges:

Keeping children safe in education 2021

Annex A: Safeguarding information for school and college staff

“The following is a condensed version of Part one of Keeping children safe in education. It can be provided (instead of Part one) to those staff who do not directly work with children, if the governing body or proprietor think it will provide a better basis for those staff to promote the welfare of and safeguard children.”

Find KCSIE Part 1 and Annex A translated into 12 community languages at kcsietranslate.lgfl.net

Department for Education

بچوں کو تعلیم 2021 میں محفوظ رکھنا

ضمیمہ A: اسکول اور کالج کے عملے کے لیے حفاظتی معلومات

"مندرجہ ذیل بچوں کو تعلیم میں محفوظ رکھنے کے پہلے حصے کا ایک ملخص ورژن ہے۔ یہ ان عملے کو فراہم کیا جا سکتا ہے (حصہ اول کے بجائے) جو براہ راست بچوں کے ساتھ کام نہیں کرتے ہیں، اگر مجلس منتظمہ یا پروپرائٹر سمجھتا ہے کہ یہ ان عملے کو بچوں کی فلاح و بہبود اور حفاظت کے لیے بہتر بنیاد فراہم کرے گا۔

اسکول اور کالج کے عملے کا کردار

1. بچوں کی حفاظت اور ان کی فلاح و بہبود کا فروغ **ہر شخص** کی ذمہ داری ہے۔ ہر **وہ شخص** جو بچوں سے رابطہ رکھتا ہے، اسے اہم کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔

2. اسکول اور کالج کا عملہ خاص طور پر اہم ہے کیونکہ وہ اس پوزیشن میں ہیں کہ وہ خدشات کی جلد شناخت کریں، بچوں کو مدد فراہم کریں، بچوں کی فلاح کو فروغ دیں اور خدشات کو بڑھنے سے روکیں۔ یہ ضروری ہے کہ تمام عملہ (بشمول وہ عملہ جو بچوں کے ساتھ براہ راست کام نہیں کرتے ہیں) بچوں کے تحفظ میں اپنے اہم کردار کو تسلیم کریں۔

اسکول اور کالج کے عملے کے لیے کیا جاننا ضروری ہے

3. حفاظت کے مقاصد کے لیے، بچہ وہ ہے جو 18 سال سے کم عمر کا ہو۔ بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے اس ہدایت نامے کے مقاصد کے لیے درج ذیل حوالے سے وضاحت کی گئی ہے:

- بچوں کو برے سلوک سے محفوظ رکھنا؛
- بچوں کی ذہنی اور جسمانی صحت یا نشوونما کے نقائص کو روکنا؛
- بچوں کی ایسے حالات میں نشوونما کو یقینی بنانا کہ جو محفوظ اور مؤثر نگہداشت سے ہم آہنگ ہوں؛ اور
- تمام بچوں کو بہترین نتائج کا اہل بنانے کے لیے اقدام کرنا۔

تمام عملے کو:

- اپنے اسکول یا کالج میں موجود اُن نظام سے آگاہ ہونا چاہیے جو تحفظ میں مدد دیتے ہیں اور عملہ کی تقرری کے حصہ کے طور پر ان کے سامنے ان نظام کی وضاحت کی جانی چاہیے۔ کم از کم یہ ضمیمہ اور بچوں کے تحفظ کی پالیسی کا اس تقرر میں عملے کے ساتھ اشتراک کیا جانا چاہیے؛
- مناسب حفاظت اور بچوں کے تحفظ کی تربیت حاصل کرنی چاہیے (بشمول آن لائن حفاظت) جو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ ہوتی ہے۔ مزید برآں، تمام عملے کو تحفظ اور بچے کی حفاظت کی اپ ڈیٹس (بشمول آن لائن حفاظت)، حسبِ ضرورت، اور کم از کم سال میں ایک بار، موصول ہونی چاہئیں (مثلاً ای میلز، برقی نشریات اور عملے کی میٹنگ کے ذریعہ)، تاکہ انہیں بچوں کے مؤثر تحفظ سے متعلق صلاحیتیں اور معلومات فراہم کیا جا سکے؛
- نامزد حفاظتی لیڈ (اور کسی بھی نائب) کی شناخت اور ان سے رابطہ کرنے کا طریقہ جانیں؛
- جانیں کہ اگر کوئی بچہ اپنے ساتھ بدسلوکی یا نظرانداز کیے جانے کے بارے میں بتائے تو، عملہ کے تمام افراد کو کیا کرنا چاہیے۔ اس میں اس بات کی فہم شامل ہونی چاہیے کہ عملہ کو کبھی بھی بچے سے یہ وعدہ نہیں کرنا چاہیے کہ وہ بدسلوکی کی اطلاع دینے کے بارے میں کسی کو نہیں بتائیں گے، کیونکہ اس بات کا امکان نہیں ہے کہ یہ بات بچے کے بہترین مفاد میں ہوگا؛ اور،
- تمام متاثرین کو دوبارہ اس بات کا یقین دلانے کے قابل ہونا چاہیے کہ ان کی اطلاعات کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے اور ان کی مدد کی جائے گی اور انہیں محفوظ رکھا جائے گا۔ کسی بھی متاثرہ کو کبھی بھی یہ تاثر نہیں دیا جانا چاہیے کہ وہ زیادتی، جنسی تشدد یا جنسی ہراسانی کی اطلاع دے کر کوئی مسئلہ پیدا کر رہا ہے اور نہ ہی اطلاع دینے کے لیے کسی متاثرہ کو شرمندہ کیا جانا چاہیے۔

اسکول اور کالج کے عملے کو کن باتوں پر نظر رکھنی چاہیے

بدسلوکی اور نظر اندازی

4. بدسلوکی اور نظراندازی کی ابتدا ہی میں نشاندہی کے لیے مستعد رہنے کے طریقے کو جاننا انتہائی اہم ہے۔ عملہ کے **تمام** افراد کو، استحصال کے بشمول، بدسلوکی اور نظر انداز کیے جانے کی علامات سے آگاہ رہنا چاہیے تاکہ وہ ایسے بچوں کے معاملات کی نشاندہی کرسکیں جنہیں معاونت یا تحفظ کی ضرورت ہو سکتی ہو۔

5. اگر عملہ کو اس حوالے سے مکمل معلومات نہ ہوں تو، انہیں ہمیشہ مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نائب) سے بات کرنی چاہیے۔

بدسلوکی اور نظراندازی کی شکلیں

6. **بدسلوکی:** بچے کے ساتھ برے برتاؤ کی ایک شکل۔ کوئی شخص بچے کو ایذا دے کر یا اسے ایذا سے محفوظ نہ رکھ سکنے کی شکل میں بدسلوکی یا نظراندازی کا مرتکب ہوسکتا ہے۔ بچوں کو دوسرے بچے یا بڑے افراد، خاندان میں یا کسی ادارہ جاتی یا کمیونٹی کی ترتیب میں ان کے جاننے والے یا زیادہ شاذ و نادر ہی دوسرے لوگ زیادتی کا نشانہ بنا سکتے ہیں۔

7. **جسمانی بدسلوکی:** بدسلوکی کی ایک ایسی شکل جس میں مارنا، جھنجھوڑنا، پھینکنا، زہر دینا، جلانا یا گرم پانی ڈالنا، ڈبونا، گلا دبانا یا کسی اور طرح بچے کے ساتھ جسمانی بدسلوکی کرنا شامل ہے۔

8. **جذباتی بدسلوکی:** بچے کے ساتھ جذباتی طور پر مسلسل برا طرزِ عمل جوکہ بچے کی جذباتی نشوونما پر شدید برے اور ناموافق اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس میں بچے کو یہ باور کرانا کہ ان کی کوئی قدر نہیں ہے یا انہیں پیار نہیں کیا جاتا، ان میں کوئی نقص ہے، یا صرف اسی صورت میں ان کی قدر کی جائے گی کہ وہ دوسرے شخص کی ضرورتوں کو پورا کریں۔ جذباتی بدسلوکی کے بعض درجے بچے کے ساتھ برے طرزِ عمل کی تمام اقسام میں موجود ہوتے ہیں، خواہ یہ انفرادی طور پر ہی کیوں نہ رونما ہوئے ہوں۔

9. **جنسی بدسلوکی**: اس میں بچے یا کم عمر فرد کو جنسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے مجبور کرنا یا ترغیب دینا شامل ہے، خواہ اس میں تشدد کا بے پناہ عنصر شامل ہو یا نہ ہو، یا جو کچھ ہو رہا ہو بچہ اس سے آگاہ ہو یا نہ ہو۔ ان سرگرمیوں میں جسمانی طور پر چھونا، بشمول تشدد بذریعہ دخول (مثلاً عصمت دری یا اورل سیکس) یا غیر دخولی افعال جیسے کہ مشت زنی، بوس و کنار، بغیر کپڑوں کے رگڑنا اور چھونا۔ ان میں نہ چھونے والی سرگرمیاں جیسے کہ بچوں کو جنسی تصاویر دیکھنے یا ان کی تخلیق کرنے، جنسی سرگرمیاں دیکھنے میں شریک کرنا، بچوں کو نامناسب جنسی طرزِ عمل اختیار کرنے پر ابھارنا یا بدسلوکی کی تیاری کے لیے بچے کی نشوونما کرنا شامل ہیں۔ جنسی بدسلوکی آن لائن وقوع پذیر ہوسکتی ہے، اور آف لائن بدسلوکی کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جنسی بدسلوکی کا ارتکاب صرف بالغ مرد ہی نہیں کرتے۔ عورتیں، حتیٰ کہ دوسرے بچے بھی جنسی بدسلوکی کے افعال انجام دے سکتے ہیں۔ بچوں کی دوسرے بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی تعلیم میں ایک مخصوص تحفظ کا مسئلہ ہے (جسے ہم رتبہ ہم جنس پرستی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے) اور **تمام** عملے کو اس سے اور ان کے سکول یا کالج کی پالیسی اور اس سے نمٹنے کے طریقہ کار آگاہ ہونا چاہیے۔

10. **نظراندازی:** بچے کی بنیادی جسمانی اور/یا نفسیاتی ضروریات کو پورا کرنے میں مسلسل ناکامی، بچے کی صحت یا نشوونما میں شدید نقائص کا باعث بن سکتی ہے۔ نظر انداز کرنے میں والدین یا نگہداشت فراہم کنندہ کی مناسب خوراک، کپڑے اور رہائش فراہم کرنے میں ناکامی شامل ہو سکتی ہے (بشمول گھر سے اخراج یا علیحدگی) بچے کو جسمانی اور جذباتی نقصان یا خطرے سے محفوظ رکھنے؛ مناسب نگرانی کو یقینی بنانے میں ناکامی (بشمول نگہداشت کے لیے غیر موزوں افراد کا استعمال)؛ یا مناسب طبی نگہداشت یا علاج تک رسائی کو یقینی بنانے میں ناکامی۔ اس میں بچے کی بنیادی جذباتی ضروریات سے نظراندازی یا ردعمل ظاہر نہ کرنا بھی شامل ہے۔

11. تمام عملے کو معلوم ہونا چاہیے کہ بچوں کا جنسی اور بچوں کا مجرمانہ استحصال بچوں کے ساتھ زیادتی کی ہی شکلیں ہیں۔

تحفظ کے مسائل

12. عملہ کے تمام افراد کو اُن تمام حفاظتی مسائل سے آگاہ ہونا چاہیے جو بچے کو نقصان کے خطرے سے دوچار کر سکتے ہوں۔ منشیات کا استعمال، الکحل کا غلط استعمال، جان بوجھ کر غائب تعلیم، سنگین تشدد (بشمول کاؤنٹی لائنوں سے منسلک)، بنیاد پرستی اور عریاں اور نیم عریاں تصاویر اور/یا ویڈیوز[1] (جسے نوجوانوں کی بنائی ہوئی جنسی امیجری بھی کہا جاتا ہے) کی رضامندی سے اور رضامندی کے بغیر اشتراک جیسے مسائل سے منسلک برتاؤ نے بچوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔

بچے کی اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی

13. تمام عملے کو معلوم ہونا چاہیے کہ بچے کے ساتھ دوسرے بچے بھی زیادتی کر سکتے ہیں (جسے ہم اکثر ایک ساتھی کی دوسرے کے ساتھ زیادتی کہتے ہیں)۔ یہ اسکول/کالج کے اندر اور باہر دونوں جگہوں پر اور آن لائن بھی ہو سکتی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ عملہ کے تمام افراد ایک ساتھی کی دوسرے ساتھی کے ساتھ زیادتی پر اس ساتھی کے اشارے اور علامات کو پہچانیں اور جانیں کہ اس کی شناخت کیسے کی جائے اور اطلاعات پر ردعمل کیسے دیا جائے۔

14. تمام عملے کو کسی بچے کی اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی کے حوالے سے اسکول یا کالج کی پالیسی اور ضابطۂ عمل سے پوری طرح واقف ہونا چاہیے۔ ایک ساتھی کی دوسرے ساتھی کے ساتھ زیادتی میں بہت ممکن ہے کہ درج ذیل افعال، بلا تحدید، شامل ہوں:

- غنڈہ گردی (بشمول سائبر غنڈہ گردی، تعصب پر مبنی اور امتیازی غنڈہ گردی)؛
- ساتھیوں کے مابین گہرے ذاتی تعلقات میں بدسلوکی؛
- جسمانی بدسلوکی جس میں مارنا، لات مارنا، جھنجھوڑنا، دانتوں سے کاٹنا، بال کھینچنا، یا کسی اور طریقے سے جسمانی اذیت پہنچانا شامل ہو سکتا ہے؛
- جنسی تشدد، جیسے عصمت دری، عضو کا دخول اور جنسی حملہ؛
- جنسی ہراسانی، جیسے جنسی تبصرے، کیفیات، مذاق اڑانا اور آن لائن جنسی ہراسانی؛
- عریاں اور نیم عریاں تصاویر اور/یا ویڈیوز کا رضامندی کے بغیر اشتراک؛
- کسی کو رضامندی کے بغیر جنسی سرگرمیوں میں مشغول کرنے کا سبب بننا، جیسے کسی کو زبردستی ننگا کر دینا، انہیں شہوت کے ساتھ چھونا، یا کسی تیسرے فریق کے ساتھ جنسی سرگرمی میں مشغول ہونا؛
- اسکرٹ اٹھانا، جس میں عام طور پر شخص کی اجازت کے بغیر، اس کی شرمگاہوں یا سرین کو دیکھنے کے ارادے سے، اس کے لباس کے نیچے سے تصویر کھینچنا شامل ہوتا ہے، تاکہ اس کے جنسی اعضاء کو دیکھ کر تسکین حاصل کی جائے یا متاثرہ فرد کو تذلیل، تکلیف یا بے چینی کا نشانہ بنایا جائے؛ اور
- ابتدائی/پریشان کن قسم کے تشدد اور رسومات (اس میں ہراسانی، زیادتی یا تذلیل کی سرگرمیاں شامل ہو سکتی ہیں جو کسی شخص کو گروپ میں شامل کرنے کے طریقے کے طور پر استعمال ہوتی ہیں اور اس میں آن لائن عنصر بھی شامل ہو سکتا ہے۔

[1] رضامندی کے ساتھ تصویر کا اشتراک، خاص طور پر ایک ہی عمر کے بڑے بچوں کے درمیان، مختلف جواب کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ بدسلوکی نہ ہو – لیکن پھر بھی بچوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ غیر قانونی ہے۔ جبکہ بغیر رضامندی کے ایسا کرنا غیر قانونی اور بدسلوکی ہے۔UKCIS عریاں اور نیم عریاں تصاویر اور ویڈیوز کے اشتراک کے بارے میں تفصیلی مشورہ فراہم کرتا ہے۔

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو کسی بچے سے متعلق خدشات ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے

.15 جہاں تحفظ کے حوالے سے خدشات ہوں، وہاں بچوں کے ساتھ کام کرنے والے عملے کو **'یہ یہاں ہو سکتا ہے'** کا طرزِ عمل برقرار رکھنا چاہیے۔ جب بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے خدشات لاحق ہوں، تو عملے کو ہمیشہ بچے کے **بہترین مفادات** کے حامل اقدام کرنے چاہئیں۔

.16 عملے کو یہ فرض نہیں کرلینا چاہیے کہ کوئی دوسرا دفتری ساتھی یا کوئی اور پیشہ ور فرد اقدام کرے گا اور ان معلومات سے آگاہ کرے گا جو بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے اہم ہوں۔

.17 اگر عملہ کو بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے **کسی قسم کے خدشات** لاحق ہوں تو، انہیں ان پر فوراً کارروائی کرنی چاہیے۔ انہیں اپنے ہی اسکول یا کالج کے بچوں کے تحفظ کی پالیسی پر عمل کرنا اور مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نائب) سے بات کرنی چاہیے۔ نامزد حفاظتی سربراہ کی عدم موجودگی میں عملہ کو اسکول یا کالج کی سینئر لیڈرشپ ٹیم کے کسی رکن سے بات کرنی چاہیے۔

.18 نامزد حفاظتی سربراہ (یا نائب) عام طور پر اگلے اقدامات کی طرف رہنمائی کرے گا، بشمول اسکول یا کالج میں اور کسے مطلع کیا جائے، اگر کوئی ہو تو، اور بچوں کی سماجی دیکھ بھال اور/یا پولیس کو خدشے کی اطلاع دی جائے یا نہیں۔ کچھ مثالوں میں، عملہ سے توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ بچوں کی سماجی نگہداشت کے عمل میں تعاون کریں گے۔ اگر یہ بات ہے تو، نامزد حفاظتی سربراہ (یا نائب) ان کا تعاون کرے گا۔

یہ سب اتنا اہم کیوں ہے؟

.19 بچوں کے لئے یہ انتہائی اہم ہے کہ خطرات سے نمٹنے کے لیے انہیں درست وقت پر درست معاونت حاصل ہو اور مسائل کو مزید بڑھنے سے روکا جائے۔ تحقیق اور سنگین نوعیت کے کیس کے جائزوں سے مؤثر اور فوری کارروائی کرنے میں ناکامی کے خطرات بار بار ظاہر ہوئے ہیں۔ ناقص طریقوں کی مثالوں میں کارروائی کرنے میں ناکامی اور بدسلوکی اور نظرانداز کرنے کی ابتدائی علامات کا حوالہ دینا شامل ہے۔

اگر عملے کے کسی اور فرد کی جانب سے بچوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اسکول اور کالج کے عملے کو کیا کرنا چاہیے

.20 اگر عملہ کے کسی فرد کو عملہ کے کسی دوسرے رکن (بشمول رضاکاروں، سپلائی عملے، تاجروں اور زائرین) کی حفاظت کے تعلق سے خدشات لاحق ہیں تو، انہیں صدر مدرس سے یا اسکول یا کالج کی سینئر لیڈرشپ ٹیم کے کسی دوسرے رکن سے بات کرنی چاہیے۔

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو اسکول یا کالج میں حفاظتی طریقۂ کار کے بارے میں خدشات لاحق ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے

.21 تمام عملے اور رضاکاروں کو ناقص یا غیر محفوظ طریقۂ کار اور اسکول یا کالج کے حفاظتی نظام میں ممکنہ نقائص نظر آئیں تو انہیں خدشات کو منظرِ عام پر لانے کا اہل ہونا چاہیے اور یہ جاننا چاہیے کہ سینئر لیڈرشپ ٹیم کی جانب سے ان خدشات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔

.22 اسکول یا کالج کی سینئر لیڈرشپ ٹیم کے ساتھ ان خدشات کے اظہار کے لیے اقدامات کے مناسب طریقہ کار ہونے چاہئیں۔ جہاں عملہ اپنے آجر کے ساتھ کوئی مسئلہ اٹھانے سے قاصر ہو یا یہ محسوس کرتا ہو کہ اس کے حقیقی خدشات کا حل تلاش نہیں کیا جا رہا ہے تو اس کے لئے، NSPCCکی سیٹی بجانے والی مشورہ لائن (NSPCC whistleblowing advice line) دستیاب ہے۔ عملہ 0800028 0285 پر – 8:00 بجے صبح تا 8:00 بجے رات، پیر تا جمعہ کال کر سکتا ہے اور درج ذیل پتہ پر ای میل کر سکتا ہے: help@nspcc.org.uk. متبادل طور پر، عملہ اس پتہ پر مراسلہ بھیج سکتا ہے: National Society for the Prevention of Cruelty to Children (NSPCC), Weston House, 42 Curtain Road, London EC2A 3NH.